

ترجمہ: مولانا عبدالستار صاحب الاعظمی
استاذ جامعہ اشاعت العلوم، اکل کوا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل میں مداومت

الدیمة: یہ عربی لفظ ہے جو استمرار اور پیکلی کے معنی پر دلالت کرتا ہے: (اللہم اجعل عملنا دیمة) اے اللہ ہمارے عمل میں استمرار پیدا فرما۔ یہ لفظ تو ہمیں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یاد دلاتا ہے، کیوں کہ انہوں نے اسی لفظ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کو (امت کے لئے) سمجھایا۔

چنانچہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ سے سوال کرتے ہوئے کہا: یا أم المؤمنین کیف كان عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كان يخصص شيئاً من الأيام؟ قالت لا، كان عمله دیمة وایکم يستطيع ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستطيع۔ رواہ مسلم۔ اے ام المؤمنین! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کی کیفیت کیا تھی؟ کیا آپ نے کچھ ایام ”عمل کے لئے“ خاص رکھا تھا تو حضرت عائشہ نے فرمایا: ایسا نہیں تھا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل میں استمرار اور مداومت تھی، اور تم میں سے اتنی طاقت کسے ہے، جتنی طاقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی۔ اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام نووی فرماتے ہیں: الدیمة نام ہے اس چیز کا جس پر مداومت کی جائے اور اس مداومت میں انقطاع نہ ہو، سنو! یہی موسم خیر ”رمضان“ جس کا آنا جانا واضح ہے، اور اس میں عمل نیک کی گنجائش بہت ہے، انسان ان موسم میں حسب طاقت عملی انجام سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ اعمال صالحہ پر مداومت کرنا اللہ کے نیک بندوں کی صفت ہے، اس طور پر کہ ان کے عمل میں انقطاع نہیں آتا چاہے جن حالات سے دوچار ہوں، بلاشبہ مداومت تو مجاہد، اور کسل مندی کے ترک کا مطالبہ کرتی ہے، اور ارادہ عمل بھی اس طور پر ہو کہ نفس کو مالا یطاق کا مکلف نہ بنایا جائے، کیوں کہ اس صورت میں عمل پر مداومت نہ ہو سکے گی، اور یہ بھی غیر مناسب بات ہے، کہ کوئی آدمی اپنے صالح اعمال میں مداومت کا خیال رکھے، بعدہ اس پہ باہندہ کرنے سے عمل اور مداومت میں ترک اور انقطاع حائل ہو جائے، چنانچہ عبداللہ بن عمرو بن العاص روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا عبد الله لا تکن مثل فلان کان یقوم اللیل فصرک قیام اللیل، رواہ مسلم والبخاری (اے اللہ کے بندوں فلان شخص جیسے نہ بنو، کہ وہ تو قیام اللیل ”تہجد“ پڑھا کرتا تھا پھر (اکتاہٹ کے باعث) قیام اللیل کو ترک کر دیا، بخاری و مسلم نے روایت کی ہے۔

رمضان میں عمل صالح پر مداومت کے طفیل تین امور کا استفادہ کر سکتے ہیں: (۱) تقویٰ (۲) مراقبہ (۳) استقامت دین

لہذا جب ہم مذکورہ چیزوں کی رعایت اور پابندی کریں تو ساتھ ساتھ بارگاہ الہی میں سر بسجود ہو کر دین پر ثبات قدمی اور صبر کی دعا کرتے رہیں، مزید صالحین کو نمونہ زندگی بنائیں اور ذکر الہی اور تلاوت کی کثرت نیز علوم شرعیہ کے دائرہ میں سوال و جواب اور اس پر عمل پیرا ہونا، گناہ صغیرہ سے بچنا ایک ضروری عمل ہے، موسم رمضان کے بعد اعمال صالحہ کے موقعے بار بار آتے رہتے ہیں، مثلاً رمضان کے روزے مکمل ہو جائیں تو اس کی جگہ نفل روزے ہیں اور جب قیام رمضان ”تراویح“ مکمل ہو جائے تو قیام اللیل ”تہجد“ باقی ہے، اور صدقہ فطر کا زمانہ گزرنے کے بعد زکوٰۃ مفروضہ کا زمانہ آ پڑتا ہے۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مؤمن کے عمل کی بندش کے لئے موت کے علاوہ کوئی اور مدت متعین نہیں فرمائی پھر یہی آیت تلاوت فرمائی: واعبد ربک حتی یاتیک البیقین۔ اپنے رب کی عبادت کرتے رہئے یہاں تک کہ آپ کو امر یقین ”موت“ نہ آجائے۔ انشاء اللہ یہ نصیحتیں عمل صالح میں مدد امت اور سلف صالحین کی اقتداء اور ان کی روش اختیار کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔

(بقیہ صفحہ ۶۴ سے) تبصرہ کتب:

کتاب: کتاب شہدائے اسلام قدم بہ قدم ضخامت: ۵۹۲ صفحات قیمت: درج نہیں

ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

تاریخ اسلام اہل اسلام کی ان جائز اور سرفروشن کی بے مثال قربانیوں سے بھری پڑی ہے۔ جنہوں نے زندگی کی قیمتی سرمایہ حیات کو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اسلامی کی سربلندی و بقاء دوام کیلئے صرف کیا۔ لیکن پھر بھی کہنے لگے۔ جان دی دی ہوئی اسی کی تھی حق تو یہ تھا کہ حق ادا نہ ہوا۔ اس مقام رفیع کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔

احب ان اقل فی سبیل اللہ ثم احی ثم اقل ثم احی ثم اقل او کما قال علیہ السلام

زیر نظر کتاب قرون اولیٰ سے لیکر دور حاضر تک جذبہ شہادت سے سرشار میدان جہاد کی شہسواروں و ہوسان باللیل و نهار 'کاروان شہداء کی تذکروں سے لبریز ہے۔ تصویریں خاکوں نے کتاب کا حسن و دولا کر دیا ہے۔ کتاب یقیناً نہایت مفید جاذب نظر اور پرکشش ہے۔ دلوں میں جذبہ شہادت رکھنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ بے بہا خزانہ اور جامع تذکرہ ہے جس سے ہر مسلمان خاص و عام اپنے قلب و نظر کو تسکین پہنچا سکتا ہے۔ یقیناً ادارہ تالیفات اشرفیہ کا یہ تازہ شاہکار اسلام کیلئے قربانیاں دینے والوں کی واقعات شہادت کو یکجا کرنا بہت بڑا کام اور امت مسلمہ کے مسلمانوں کیلئے انشاء اللہ راہنمائی کا ذریعہ بنے گا۔ دعا ہے کہ اللہ ادارہ ہذا کو اسلام کی نشر و اشاعت کی مزید توفیق دے اور کتاب کے ہر دو مرتبین کو جزائے خیر اور سعادت دارین نصیب فرمائیں۔